سیرت پاک کا مطالعہ کیسے کریں

نقوشِ سیرت طلبہ کے لیے رہنمائی خاکہ

تصنیف

رئیس احمد اشبری

سیرت پاک کا مطالعہ کیسے کریں؟

از

رئیس احمد اشبری

المقدمة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ. أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

أَمَّا بَعْدُ، فَإِنَّ خَيْرَ الْكَلَامِ كَلَامُ اللَّهِ، وَخَيْرَ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ.

أَيُّهَا الطُّلَّابُ الْأَفَاضِلُ، لَمَّا كَانَتْ سِيرَةُ سَيِّدِنَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النُّورَ الَّذِي يُضِيءُ طَرِيقَ الْحَيَاةِ، وَالدَّلِيلَ الَّذِي يَهْدِي إِلَى صِرَاطِ اللَّهِ الْمُسْتَقِيمِ، رَأَيْتُ أَنْ أُقَدِّمَ لَكُمْ هَذَا الْخَطِيطَ لِدِرَاسَةِ السِّيرَةِ النَّبَوِيَّةِ، فِي أُطُرٍ مُنَظَّمَةٍ، تَسْهُلُ عَلَيْكُمْ فَهْمَهَا، وَتُعِينُكُمْ عَلَى الِاقْتِدَاءِ بِهِ عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَتَمُّ التَّسْلِيمِ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَعَمَلًا صَالِحًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا.

اللَّهُمَّ اجْعَلْ هَذَا الْعَمَلَ خَالِصًا لِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ، وَنَافِعًا لِي وَلِطُلَّابِ الْعِلْمِ، وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ.
اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي فَهْمَ الْعِلْمِ، وَوَفِّقْنِي لِلْعَمَلِ بِهِ، وَاجْعَلْهُ سَبَبًا لِرِضَاكَ عَنِّي وَفَوْزِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.
آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ هَذَا الْعَمَلَ خَالِصًا لِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ، وَأَنْ يَنْفَعَ بِهِ طُلَّابَ الْعِلْمِ فِي كُلِّ مَكَانٍ وَزَمَانٍ، وَصَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ۔"

وجہ تالیف:

"چند عزیز طلبہ نے مجھ سے سوال کیا کہ سیرتِ طیبہ کا مطالعہ کس طرح کیا جائے تاکہ وہ اسے بہتر طور پر سمجھ سکیں اور اپنی زندگی میں ان درخشاں پھولوں کو یاد رکھ کر ان اصولوں کو نافذ کر سکیں۔ اس سوال نے مجھے غور و فکر پر آمادہ کیا کہ علم سیرتِ نبوی ﷺ کو طلبہ کے لیے آسان، جامع اور منظم انداز میں کس طرح پیش کیا جائے۔ چنانچہ، اسی مقصد کے پیش نظر، میں نے یہ خاکہ ترتیب دیا تاکہ طلبہ علم سیرتِ پاک ﷺ کو بہتر انداز میں سمجھ سکیں اور اپنی علمی و عملی زندگی میں اسے رہنما بنا سکیں۔"

سیرت پاک کے مطالعہ کا پہلا مرحلہ

اس مقدمہ میں، میں نے ایک فہرست دی ہے جو دس ابواب پر مشتمل ہے، اور

ان ابواب کو ترتیب تاریخ کے مطابق دیا گیا ہے۔ ہر باب کا تفصیلی مطالعہ کریں اور ہر باب پر کم از کم چار سے پانچ کتب کو بھی دیکھیں تاکہ علم اور مطالعہ میں وسعت پیدا ہو۔ تاہم، اگر آپ کی ابتدا ہو تو صرف اسی کتاب کو پڑھیں اور تمام ابواب کو زبانی یاد کریں۔ اس طرح آپ سیرتِ طیبہ ﷺ کے مختلف پہلوؤں کو سمجھ سکیں گے اور اسے اپنی علمی و عملی زندگی میں بہتر طور پر نافذ کر سکیں گے۔"

سیرت پاک کے مطالعہ کا دوسرا مرحلہ

سیرتِ پاک کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے دوسرا مرحلہ مختلف طریقوں، موضوعات، اور علمی مواد کو شامل کرتا ہے تاکہ آپ نبی اکرم ﷺ کے مختلف پہلوؤں کو گہرائی سے سمجھ سکیں اور ان پر عمل پیرا ہو سکیں۔ اس مرحلہ میں درج ذیل نکات شامل ہیں:

سیرتِ پاک کو کیسے پڑھیں؟ اس کے لیے درج ذیل نکات مددگار ثابت ہو سکتے ہیں:

1. **عمومی تعارف**: سب سے پہلے سیرتِ نبوی ﷺ کے مختلف پہلوؤں کا عمومی تعارف حاصل کریں۔ اس میں نبی اکرم ﷺ کی ولادت، اخلاق، حالاتِ زندگی، سیاسی، اور مذہبی اقدامات شامل ہیں۔
2. **موضوعی مطالعہ**: سیرت کو مختلف موضوعات کے تحت تقسیم کریں، جیسے نبی ﷺ کی نبوت، جنگیں، تعلیمات، معجزات، اور اخلاقیات۔ ہر موضوع پر مختلف کتب اور معتبر مواد کا مطالعہ کریں۔
3. **تنقیدی مطالعہ**: ہر باب یا موضوع پر مختلف کتب کو پڑھیں اور ان کے درمیان تقابلی جائزہ لیں۔ اس سے سیرت کے مختلف پہلوؤں کو بہتر انداز

میں سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

4. **زبان اور اسلوب:** سیرت کو پڑھتے وقت عربی اور اردو زبان میں موجود مختلف تفسیرات اور شرحیں دیکھیں تاکہ نبی اکرم ﷺ کے الفاظ و اعمال کے صحیح معانی کو سمجھ سکیں۔
5. **دروس** : سیرتِ طیبہ پر مختلف لیکچر، تقریریں اور علمی مباحث سنیں تاکہ سیرت کے مختلف پہلو مزید واضح ہو جائیں۔
6. **عملی پہلو:** سیرت کا مطالعہ کرنے کے ساتھ ساتھ اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں، جیسے نبی ﷺ کے اخلاق، عبادات، معاملات، اور تعلقات کے اصولوں پر عمل۔
7. **علمی مواد کا تنوع:** سیرت کو مختلف مصنفین، مورخین، اور اسکالرز کے زاویہ نظر سے پڑھیں تاکہ زیادہ جامع فہم حاصل ہو سکے۔

یہ طریقے آپ کو سیرتِ طیبہ ﷺ کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دیں گے اور اس کے علمی و عملی پہلوؤں کو اپنانے میں معاون ہوں گے۔

سیرت پاک پڑھنے کا طریقہ

سیرتِ پاک کے مطالعہ کے دوران درج ذیل ترتیب کو اپنایا جا سکتا ہے:

1. **حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت ابراہیم علیہ السلام تک:**

سیرتِ انبیاء کا مطالعہ ابتداء میں حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت ابراہیم علیہ السلام تک کریں۔ اس میں ان کے وقت کے تاریخی و قرآنی واقعات، انبیاء کی دعوت اور ان کے حالات شامل ہوں گے۔

2. **حضرت ابراہیم علیہ السلام سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک:**

حضرت ابراہیم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک کے دور کا مطالعہ کریں، جس میں انبیاء کے تاریخی اور قرآن میں بیان کردہ واقعات شامل ہیں۔

3. **حضرت ابراہیم علیہ السلام سے جناب عبداللہ تک:**

ابراہیم علیہ السلام کے بعد آنے والے انبیاء کے حالات اور سیرت کا مطالعہ کریں، بالخصوص جناب عبداللہ بن عبدالمطلب تک، جو کہ نبی اکرم ﷺ کے والد تھے۔ اس دوران پیش آنے والے تاریخی، ثقافتی، اور مذہبی تبدیلیوں کا بھی مطالعہ کریں۔

4. **تاریخی و قرآنی واقعات:**

اس مرحلہ میں انبیاء کے درمیان ہونے والے اہم تاریخی اور قرآنی واقعات پر توجہ دی جائے، تاکہ سیرت کی مکمل تصویر سامنے آ سکے۔

5. **دئے گئے دس ابواب تک:**

اس کے بعد سیرتِ نبوی ﷺ کے دئے گئے دس ابواب کا جامع مطالعہ کریں جو نبی اکرم ﷺ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔ ہر باب پر مختلف کتب کا مطالعہ کریں اور ان سے اپنی علمی معلومات کو وسیع کریں۔

تاریخ۔۰۱ ربیع الاول ۱۴۴۲ مطابق *18/10/2020*

تعریف علمِ سیرت

علمِ سیرت نبی اکرم ﷺ کی زندگی کے تمام پہلوؤں کا مطالعہ اور ان کی تفصیلات کو جاننے کا علم ہے۔ اس میں آپ ﷺ کی پیدائش، خاندان، بچپن، جوانی، نبوت کا آغاز، آپ کی تعلیمات، کردار، اخلاق، غزوات، اور وفات شامل ہیں۔ یہ علم مسلمانوں کے لیے مشعل راہ ہے اور ان کی عملی زندگی کو اسلام کے اصولوں کے مطابق ڈھالنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

تعریف علمِ تاریخ

علمِ تاریخ ماضی کے واقعات، قوموں کے حالات، تہذیبوں کی ترقی اور زوال، اور اہم شخصیات کے کارناموں کا مطالعہ کرنے کا علم ہے۔ اس علم کے ذریعے انسان اپنے ماضی سے سبق حاصل کرتا ہے اور موجودہ و آئندہ زندگی کے لیے بہتر فیصلے کرتا ہے۔

1. علمِ سیرت خاص طور پر نبی اکرم ﷺ کی زندگی پر مرکوز ہوتا ہے، جب کہ علمِ تاریخ عمومی طور پر تمام قوموں، تہذیبوں، اور شخصیات کے حالات کا احاطہ کرتا ہے۔

2. علمِ سیرت کا مقصد رہنمائی اور دینی اصلاح ہے، جب کہ علمِ تاریخ کا مقصد معلومات فراہم کرنا اور ماضی سے سبق حاصل کرنا ہے۔

جو ابواب اس رسالہ میں دیے گئے ہے، وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر بہت مفصل اور جامع ہے۔

ابواب کی فہرست

قبل از ولادت

1. تاریخ اسلام کے واقعات

(عرب کی اقسام ، عرب کے قبائل ، کعبہ کی تعمیر ،وغیرہ)

- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت سے پہلے اہم اسلامی تاریخی واقعات، جیسے اصحاب کہف کا واقعہ، اصحاب اخدود کی قربانی، اور واقعہ فیل (ابراہہ کا مکہ پر حملہ)۔

2. ابراہیم علیہ السلام سے عبد اللہ رض تک

- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شجرہ نسب کی تفصیل، حضرت ابراہیم علیہ السلام سے لے کر آپ کے والد حضرت عبد اللہ تک کا ذکر۔

3. آسمانی کتابوں میں آمدِ رسول کی پیشنگوئی

- تورات، انجیل، اور دیگر آسمانی کتابوں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی بشارتیں اور پیشگوئیاں

2:باب دوم

ولادت شریف

1. تاریخ ۱۲ ربیع الاول میں ولادت شریف

- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور اس دن کی تاریخی اہمیت۔

2. ولادت شریف کے موقع پر عجیب و غریب واقعات

- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے موقع پر پیش آنے والے

عجیب واقعات، جیسے عرب میں بہار ، کعبہ کی چھت کا پھٹنا اور فارس کا آتشکدہ بجھنا وغیرہ

3. قبیلہ قریش کا ذکر

- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان کا تذکرہ، آپ کے والدین، اجداد اور خاندان کی اہمیت۔

4. دودھ پلانے والی دائیاں

- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بچپن میں دودھ پلانے والی خواتین کا ذکر، جیسے حضرت حلیمہ سعدیہ اور ثویبہ۔

5. حلیمہ سعدیہ اور ثویبہ

- حضرت حلیمہ سعدیہ کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش میں اہم کردار اور ثویبہ کا تذکرہ۔

خاندان مبارک کا (حصہ اول)

1. **حضرت عبد المطلب کی شخصیت اور فضیلت**

- ان کی قیادت، مکہ مکرمہ میں ان کا اثر و رسوخ، اور خانہ کعبہ کی خدمت۔

2. **قبیلہ قریش کی شرافت اور مقام**

- قریش کی تجارت، سرداری، اور خانہ کعبہ کی دیکھ بھال میں ان کا کردار۔

3. **حضرت عبد المطلب کے خواب اور زمزم کا چشمہ**

- زمزم کی کھدائی کی کہانی اور خانہ کعبہ کے تحفظ کے واقعات۔

4. **حضرت عبد اللہ اور حضرت آمنہ رضی اللہ عنہما کے حالات**

- حضرت عبد اللہ کی وفات اور حضرت آمنہ کی دیکھ بھال کا ذکر۔

5. **نبی کریم ﷺ کے بھائی بہن**
- رضاعی بھائی بہن، جیسے حضرت حلیمہ سعدیہ کے بچوں کا ذکر۔
6. **رسول اللہ ﷺ کے دادا، نانا اور نانی کا ذکر**
- خاندان کے دونوں اطراف سے نسل کا ذکر۔
7. **شجرہ نسب کی عظمت**
- نبی کریم ﷺ کا شجرہ نسب حضرت اسماعیل علیہ السلام تک کیسے پہنچتا ہے۔
8. **رسول اللہ ﷺ کے چچا اور پھوپھیاں**
- ان کے نام، کردار اور ان میں سے کون اسلام لائے اور کون نہیں۔

باب سوم:3

مبارک بچپن

1. قبیلہ بنو سعد اور رضاعی بھائی بہن
- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا قبیلہ بنو سعد میں رضاعت کی مدت، اور رضاعی بھائی بہنوں کا ذکر۔
2. والد کی وفات
- حضرت عبد اللہ کی وفات اور اس کے اثرات۔
3. دادا کی وفات
- حضرت عبد المطلب کی وفات اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یتیمی۔
4. چچا کے ساتھ پہلا سفر شام

- حضرت ابو طالب کے ساتھ شام کا تجارتی سفر اور اس دوران پیش آنے والے اہم واقعات۔

باب چہارم :4

مبارک جوانی

1. امین و صادق کے القاب

- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ مکرمہ میں "امین" اور "صادق" کے لقب سے پکارا جانا۔

2. کعبہ میں حجر اسود نصب کرنا

- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کعبہ میں حجرِ اسود نصب کرنے کا واقعہ اور اس میں آپ کی حکمت عملی۔

3. جنگ کو ختم کرنا

- مختلف قبائل کے درمیان جنگوں کو ختم کرنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کردار۔

4. تجارت شام

- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا شام کے تجارتی قافلے کے ساتھ سفر اور اس دوران آپ کی ایمانداری۔

5. حضرت خدیجہ سے نکاح

- حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کا واقعہ اور اس کے اثرات۔

باب پنجم :5

نزول وحی

1. غار حرا کا سفر و وجوہات
- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا غار حرا میں عبادت کے لیے جانا اور اس کے اسباب۔
2. کیا جبرائیل علیہ السلام استاد ہیں؟
- حضرت جبرائیل علیہ السلام کے کردار اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کا رابطہ۔
3. دعوت ذو عشیرہ
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی علانیہ دعوت اور خاندان والوں کو اسلام کی دعوت دینا۔
4. علانیہ دعوت
- مکہ مکرمہ میں اسلام کی علانیہ دعوت کا آغاز۔

باب ششم:6

مصائب کا زمانہ

1. کفار مکہ کی سرکشی
- مکہ کے کفار کی جانب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے پیروکاروں پر کیے گئے مظالم۔
2. شعب ابی طالب
- شعب ابی طالب میں مسلمانوں کا محاصرہ اور اس دور کے مشکلات۔

3. ہجرت حبشہ
- حبشہ کی طرف مسلمانوں کی پہلی ہجرت۔
4. عام الحزن
- حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابو طالب کی وفات کے بعد کا غمگین دور۔

7:باب ہفتم
معراج کا سفر

1. کیا معراج روحانی تھا یا جسمانی؟
- معراج کے سفر کی نوعیت اور اس کے مختلف پہلو۔
2. مکہ سے بیت المقدس تک
- معراج میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بیت المقدس تک کا سفر۔
3. امامت انبیاء
- معراج میں انبیاء علیهم السلام کی امامت اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام۔
4. آسمانوں کا سفر
- آسمانوں کے مختلف درجات پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سفر اور وہاں کے مناظر۔
5. سدرة المنتہیٰ سے عرش بری
- سدرة المنتہیٰ سے عرش تک کا سفر اور اللہ کی ملاقات۔
6. واپسی کا سفر اور کافروں کا انکار معراج پر دلائل

- معراج کی واپسی اور کافروں کا انکار، اور اس پر دلائل۔

8: باب ہشتم

ہجرتِ مدینہ

بیعتِ عقبہ

1. ہجرت کی رات

- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کی رات کی تفصیل۔

2. غار ثور

- غارِ ثور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی پناہ۔

3. براءت

- براءت (اللہ کی طرف سے کفار سے براءت) کا واقعہ۔

4. مدینہ کے لوگوں کی آمد

- مدینہ کے لوگوں (انصار) کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال ۔

5. قبیلہ بنو نجار

- مدینہ میں بنو نجار کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال۔

6. اسلام کی پہلی مسجد قباء

- مسجدِ قباء کی تعمیر اور اس کی روحانی اہمیت۔

7 تحویل قبیلہ

- قبیلہ بنو قریش اور اس کے اثرات۔

8. ابو ایوب انصاری کا گھر ہی کیوں؟

- مدینہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کے لیے ابو ایوب انصاری کا گھر منتخب کرنا۔

9. مسجد نبوی کی تعمیر

- مسجد نبوی کی بنیاد اور اس کی تعمیر۔

9. باب نہم

خاندان مبارک کا (حصہ دوم)

9. **رسول اللہ ﷺ کے نکاح اور ازواج مطہرات**

- ازواج مطہرات کا تعارف اور ان کے فضائل۔

10. **رسول اللہ ﷺ کے اولادوں کی تعداد اور ان کی خصوصیات**

- حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حسنین کریمین کی فضیلت۔

11. **اہل البیت کون ہیں؟**

- قرآن و حدیث میں اہلِ بیت کی تعریف اور ان کا مقام۔

۱۲ اہل بیت کا مقام و مرتبہ

13. **رسول اللہ ﷺ کے نسب کی حفاظت**

- خاندان کے ایمان، شرافت، اور اخلاقی برتری۔

10. باب دہم

پہلی ہجری سے گیارھویں ہجری تک

1. پہلی ہجری (622 عیسوی)

- ہجرت مدینہ
- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ مکرمہ سے مدینہ (یثرب) ہجرت کا آغاز۔ یہ واقعہ تاریخ اسلام میں ایک سنگ میل ہے اور اسلامی تاریخ کا آغاز اسی سال سے ہوتا ہے۔
- غار ثور میں تین دن کی پناہ لینا
- مدینہ کا قیام: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ پہنچ کر مسجد نبوی کی بنیاد رکھی اور اہل مدینہ (انصار) سے بیعت لی
- مسجد نبوی کی تعمیر
- مدینہ میں پہنچنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی مسجد، مسجد نبوی کی بنیاد رکھی، جو مسلمانوں کے روحانی مرکز کا آغاز تھا۔
- جنگ بدر کی تیاری
- ہجرت کے بعد مدینہ میں مسلمانوں کو بہت ساری مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ، جن میں سب سے بڑی جنگ بدر کی تیاری تھی۔

2. دوسری ہجری (623 عیسوی)

- جنگ بدر
- جنگ بدر (624 عیسوی) مسلمانوں کے لیے ایک اہم موڑ ثابت ہوئی، جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت میں مسلمانوں نے کفار قریش کو

فیصلہ کن شکست دی۔

- جنگ بدر کی فتح نے مسلمانوں کا حوصلہ بڑھایا اور اس کے نتیجے میں اسلام کے پھیلاؤ میں تیزی آئی۔
- رہنمائی کا حکم
- قبلہ کی تبدیلی: پہلے مسلمانوں کا قبلہ مسجد اقصی تھا، لیکن اس سال قبلہ کو تبدیل کرکے مسجد الحرام (کعبہ) کر دیا گیا۔
- روزے اور رمضان کا آغاز
- روزہ اور زکوة کی فرضیت کی تعلیم دی گئی، اور رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت کا اعلان کیا گیا۔

3. تیسری ہجری (624 عیسوی)

- جنگ احد
- جنگ احد میں مسلمانوں کو جزوی طور پر شکست کا سامنا ہوا۔ یہ جنگ 625 عیسوی میں ہوئی اور اس میں مسلمانوں کے ستر صحابہ شہید ہوئے۔
- جنگ احد کے بعد، مسلمانوں کو اپنے دفاعی حکمت عملیوں کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔
- مکہ کے کفار کے ساتھ مذاکرات کی کوشش
- جنگ احد کے بعد کفار قریش نے مدینہ پر دوبارہ حملے کی تیاری کی، جس کے بعد مسلمانوں نے اپنی فوجی حکمت عملی میں مزید بہتری کی۔

4. چوتھی ہجری (625 عیسوی)

- جنگ خندق
- *627* عیسوی میں جنگ خندق (جس کو اسلامی تاریخ میں غزوہ احزاب بھی کہا جاتا ہے) میں مسلمانوں نے مدینہ کا دفاع کیا۔
- کفار قریش اور ان کے اتحادیوں نے مدینہ پر حملہ کیا، لیکن مسلمانوں نے شہر کے گرد خندق کھود کر اپنے دفاع کو مضبوط کیا۔
- یہ جنگ مسلمانوں کے لیے فتح کا باعث بنی، کیونکہ دشمنوں کے اتحاد کے باوجود وہ مدینہ کو فتح نہ کر سکے۔

5. پانچویں ہجری (626 عیسوی)

- غزوہ بنی قریظہ
- جنگ خندق کے بعد مسلمانوں نے بنی قریظہ کے قبیلے کے ساتھ معاہدے کی خلاف ورزی کرنے کے باعث ان کے خلاف کاروائی کی۔
- بنی قریظہ کے قبیلے کے افراد کو سزا دی گئی، اور یہ واقعہ مسلمانوں کے لیے ایک اہم سبق تھا۔

6. چھٹی ہجری (627 عیسوی)

- صلح حدیبیہ
- *628* عیسوی میں صلح حدیبیہ ہوئی، جس میں مسلمانوں اور کفار قریش کے درمیان *10* سالہ عارضی معاہدہ طے پایا۔
- اس معاہدے کے تحت مکہ میں مسلمانوں کو حج کرنے کی اجازت نہیں تھی، لیکن صلح کے بعد اس کا موقع ملا۔

7. ساتویں ہجری (628 عیسوی)

- فتح مکہ
- 630 عیسوی میں فتح مکہ کا واقعہ پیش آیا، جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں نے مکہ مکرمہ پر فاتحانہ قبضہ کیا۔
- مکہ میں موجود تمام بتوں کو توڑا گیا اور کعبہ کو اللہ کے واحد پرستش کا مرکز بنایا گیا۔

8. آٹھویں ہجری (629 عیسوی)

- غزوہ حنین
- 630 عیسوی میں غزوہ حنین پیش آیا، جس میں مسلمانوں نے ہوازن اور ثقیف قبیلوں کے خلاف جنگ کی۔
- جنگ کی ابتدا میں مسلمانوں کو مشکلات پیش آئیں، لیکن اللہ کی مدد سے آخرکار مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔

9. نویں ہجری (630 عیسوی)

- غزوہ تبوک
- 631 عیسوی میں غزوہ تبوک ہوئی، جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کی آخری بڑی جنگ تھی۔
- اس جنگ میں مسلمانوں کو واضح فتح حاصل ہوئی، اور یہ جنگ عرب جزیرہ نما میں اسلام کے تسلط کو مستحکم کرنے کا ذریعہ بنی۔

10. دسویں ہجری (631 عیسوی)

- **حجۃ الوداع**
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے *631* عیسوی میں حجۃ الوداع کیا، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری حج تھا۔
- حج کے دوران خطبہ حجۃ الوداع دیا گیا، جس میں آپ نے مسلمانوں کو اہم ہدایات دیں، جن میں مساوات، بھائی چارہ، اور حقوق کی حفاظت پر زور دیا۔
- آیتِ اکمل کا نزول
- اس سال آیتِ اکمل *(الآیۃ 3 سورہ المائدہ)* نازل ہوئی جس میں اللہ نے فرمایا:

"آج میں نے تمہارے لیے دین کو مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ۔

11. گیارھویں ہجری (632 عیسوی)

- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وصال مبارک
- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصال مبارک *632* عیسوی میں ہوئی۔ آپ کی وصال پاک کا واقعہ مسلمانوں کے لیے ایک عظیم سانحہ تھا۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصال کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کیا گیا، اور آپ کے بعد ۳۰ تیس سالہ کی خلافت راشدہ کا آغاز ہوا۔

تمّت بالخیر